سوال

بیرون ملک مقیم شخص دو سال سے جمعہ نہیں پڑھ رہا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے کہ وہ دو سال سے ریاست ہائے متحدہ میں تعلیم کے لئے مقیم ہے وہاں مسجدیں نہیں ہیں لہذا وہ دو سال سے نماز جمعہ نہیں پڑھ رہا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو تعلیم کے لئے ملک میں بھیجا گیا ہو وہ مقیم ہی کے حکم میں ہے اور اگر وہاں مسلمانوں کی ایک جماعت مقیم ہو تو ان کے ساتھ مل کر جمعہ ادا کرنا اس کے لئے لازم ہے لہذا اگر تمہاری تعداد تین یا اس سے زیادہ ہو تو کسی گھر یا باغیچہ وغیرہ میں جمعہ پڑھ لو تم میں سے کوئی شخص اذان دے اور جو قرآن مجید زیادہ جانتا ہو وہ خطبہ وامامت کے فرائض انجام دے ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا نودِىَ لِلصَّلوٰةِ مِن يَومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ ﴿٩﴾... سورة الجمعة

"مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ کے لئے کسی عدد معین کی شرط بیان نہیں فرمائی لیکن آپ کی سنت اور اہل علم کے اجماع سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ کے لئے ایک جماعت کا ہونا ضروری ہے (اور تعداد دو سے زیادہ ہو تو اسے جماعت کہتے ہیں) اور پھر اقامت جمعہ میں مقیم لوگوں اور عام مسلمانوں کے لئے بہت سی مصلحتیں بھی ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص535